

109190 - بیوی سے خوش نہیں کیونکہ وہ چھوٹے قد کی ہے اور طلاق کا سوچتا ہے

سوال

میری چھ ماہ قبل شادی ہوئی ہے، لیکن میں اپنی بیوی کے ساتھ خوش نہیں ہوں، اس لیے نہیں کہ وہ میری خدمت اور حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی کرتی ہے، بلکہ میری اور گھر کی اور میرے گھر والوں کی مکمل خدمت کرتی ہے۔ لیکن مشکل یہ ہے کہ وہ ایسی عورت نہیں جس طرح کی میں خواہش اور تمنا کیا کرتا تھا، کیونکہ مجھے لمبے قد کی عورت پسند تھی، لیکن میری بیوی تو چھوٹے قد کی ہے اور اس کا قد صرف 152 سینٹی میٹر، اور میرا قد 160 سینٹی میٹر ہے۔

لیکن میں محسوس کرتا ہوں کہ جنون کی حد تک میں اپنے سے لمبی عورت کی طرف جاذبیت رکھتا ہوں جس کی بنا پر میں بعض اوقات تو اپنی بیوی کو طلاق دے کر اپنے سے طویل عورت سے شادی کر لوں، اس سوچ کے باعث میں اپنی ڈیوٹی بھی صحیح طریقہ سے ادا نہیں کر سکتا، ہر وقت ذہن منتشر رہتا ہے، اور رزلٹ بھی صحیح نہیں، حالانکہ یونیورسٹی میں اس کے برعکس تھا، کیونکہ میں سب سے ممتاز لڑکوں میں شمار کیا جاتا تھا۔

میں جب اپنی بیوی کے ساتھ مارکیٹ نکلتا ہوں اور کسی طویل اور لمبی عورت کو دیکھتا ہوں تو اپنے آپ کو ملامت کرنے لگتا ہوں، میں اپنی اس بیوی سے شادی کر کے ندامت سی محسوس کرتا ہوں، اور میرا مزاج الٹ رہا ہے اور لوگوں کے کہنے کے مطابق "میں اپنی خلقت اپنی بیوی میں کھولتا ہوں"

اور بعض اوقات جب میں انٹرنیٹ پر ایسی ویب سائٹس کی سرچنگ کرتا ہوں جن میں طویل عورتوں کی تصاویر اور ویڈیو کلپ پائے جاتے ہیں تو مجھے وہ بہت اچھی لگتی ہیں، بلکہ بعض اوقات تو میں اپنی بیوی سے مباشرت و ہم بستری کر رہا ہوتا ہوں اور خیالات میں ان کی تصاویر ہوتی ہیں۔

میری بیوی بہت اچھی ہے اور میرے مشکل معاملات میں بھی میرا ساتھ دیتی ہے اور انہیں پورا کرتی ہے، اور کھانے پکانے کی بھی ماہر ہے، اور گھریلو کام کاج بھی بڑے احسن طریقہ سے سرانجام دیتی ہے، اور جب ہمارے درمیان اختلاف ہی جائے تو صلح کی بھی ابتدا بیوی ہی کرتی ہے، چاہے میں ہی غلطی پر ہوں۔

ہمیشہ کوشش کرتی ہے کہ وہ اونچی ایڑی والا جوتا پہنے تا کہ طویل ہونے میں میری خواہش پوری کر سکے، لیکن لمبی ایڑی والا جوتا بھی کوئی فائدہ نہیں دیتا کیونکہ وہ قد میں بہت چھوٹی ہے، میں بہت پریشان ہوں۔

میری بیوی نے اپنی اچھائی اور افتخار کی بنا پر مجھے اپنی سہیلیوں اور اپنے رشتہ داروں میں بہت بلند کر رکھا ہے مجھے معلوم نہیں ہو رہا کہ میں کیا کروں، میں اپنے کام میں توجہ دینا چاہتا ہوں اور جس طرح میں یونیورسٹی کے دور میں تھا اسی طرح اب بھی ممتاز بننا چاہتا ہوں۔

میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ میری راہنمائی فرمائیں اور میرے لیے اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے دعا بھی کریں کہ میرے دل میں میری بیوی کی محبت و مودت ڈال دے، اور اسے میری آنکھوں میں سب عورتوں سے خوبصورت بنا

دے۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

اس وقت تك جتنی بھی مشکلات ہمیں پہنچی ہیں ان میں سب سے زیادہ عجیب و غریب مشکل آپ کی ہے! ہمیں پتہ نہیں چل رہا کہ کونسی ایسی چیز اور سبب ہے جس نے آپ کو دین اور اخلاق اور حسن معاشرت اور حسن تدبیر اور اچھا کھانا پکانے جیسی آپ کی بیوی جو خصلتیں اور صفات پائی جاتی ہیں ان پر طویل ہونے کو مقدم کرنے کا باعث بنایا ہے۔

حالانکہ یہ ایسی نعمتیں ہیں جن پر شکر ادا کرنا چاہیے کیا آپ اس بات سے نہیں ڈرتے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کہیں آپ کو آزمائش نہ ڈال دے کہ آپ اپنی اس اچھی اور بہتر بیوی کو طلاق دے کر ایک ایسی لمبی بیوی سے شادی کر لیں جس میں آپ کی اس بیوی والی صفات میں سے کوئی ایک صفت بھی نہ پائی جاتی ہو، اور پھر آپ ہاتھ ملتے رہ جائیں اور ندامت کرتے پھریں۔

یہ علم میں رکھیں کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے آپ پر واجب کیا ہے کہ آپ اپنی بیوی کے ساتھ حسن سلوک کریں اور اسے اچھے طریقہ سے اپنے پاس رکھیں، آپ جو کچھ کر رہے ہیں وہ آپ کے لیے اپنی بیوی کے ساتھ کرنا حلال نہیں ہے، اور نہ ہی آپ کے لیے جائز ہے کہ ایسی مشکلات گھڑتے پھریں جس سے بیوی کو تنگ کر سکیں، یا اس کی قول یا فعل کے ساتھ توہین کر سکیں، یا تو اسے اچھی طریقہ سے رکھیں یا پھر اسے اچھے طریقہ سے چھوڑ دیں۔

دوم:

آپ کو درج ذیل حدیث پر غور کرنا چاہیے:

عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" دنیا مال و متاع ہے، اور دنیا کا بہترین متاع و نفع نیک و صالح عورت ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1467) .

یہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ دنیا کا بہترین متاع و فائدہ لمبی عورت ہے!"

مناوی رحمہ اللہ کا کہنا ہے:

"قاضی کا کہنا ہے: نیک و صالح عورت سونے سے بھی زیادہ فائد مند ہے؛ کیونکہ سونا ت و اسی صورت میں فائدہ دیتا ہے جب وہ چلا جائے، لیکن یہ نیک و صالح عورت تو جب تک آپ کے ساتھ ہے آپ کی ساتھی و رفیق ہے۔

آپ اس کی جانب دیکھیں تو وہ آپ کو خوش کر دے، اور جب ضرورت پڑے تو آپ اس سے اپنی ضرورت پوری کریں، اور جب آپ کو کچھ مشکل پیش آئے تو آپ اس سے مشورہ کریں اور وہ آپ کے راز کو چھپا کر رکھتی ہے، اور آپ اپنی ضروریات میں اس سے معاونت طلب کریں تو وہ آپ کی اطاعت کرے، اور جب آپ غائب ہوں تو وہ آپ کے مال کی حفاظت کرے، اور آپ کے بچوں کی دیکھ بھال کرتی ہے، اور اگر یہ سب کچھ نہ ہو بلکہ صرف یہی ہو کہ وہ آپ کے بیچ کی حفاظت کرتی ہے، اور آپ کی کھیتی کی پرورش کرتی اور دیکھ بھال کرتی ہے تو اس کی فضیلت کے لیے یہی کافی ہے" انتہی

دیکھیں: فیض القدیر (1 / 465)۔

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

قولہ صلی اللہ علیہ وسلم "الدنیا متاع" یعنی دنیا ایسی چیز ہے جس سے فائدہ اور متاع حاصل کیا جاتا ہے، جس طرح ایک مسافر اپنے زاد راہ کے ساتھ فائدہ حاصل کرتا ہے، اور پھر وہ ختم ہو جاتا ہے۔

"و خیر متاعها المرأة الصالحة"

دنیا کا بہترین متاع جس سے فائدہ حاصل کیا جائے وہ نیک و صالح عورت ہے، یعنی جب انسان کو دین اور عقل والی نیک و صالح عورت مل جائے تو یہ دنیا کا بہترین متاع ہے؛ کیونکہ یہ عورت اس کے راز کی حفاظت کریگی، اور اس کے مال اور اولاد کی بھی حفاظت کریگی۔

اور اگر وہ عقل میں بھی صحیح و صالح ہو تو پھر وہ اس کے گھر کے معاملات بھی اچھی طرح چلائگی، اور اولاد کی تربیت اچھی کریگی، اگر اسے دیکھے گا تو وہ اسے خوش کر دے گی، اور اگر وہ سفر پر جائے ت و اس کی حفاظت کریگی، اور اگر وہ کوئی کام اس کے سپرد کرے اور ذمہ لگائے تو وہ اس میں خیانت سے کام نہیں لے گی۔

تو ایسی عورت دنیا کا بہترین متاع و فائدہ ہے، اسی لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"عورت سے چار وجوہات کی بنا پر نکاح کیا جاتا ہے: عورت کے مال و دولت کی بنا پر، اور اس کے حسب و نسب

اور خاندان کی وجہ سے، اور عورت کی خوبصورتی و جمال کی بنا پر، اور عورت کے دین کی وجہ سے، تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں تو دین والی کو اختیار کر "

یعنی آپ کو دین والی عورت اختیار کرنی چاہیے؛ کیونکہ جس سے انسان شادی کرے وہ دین والی عورت ہی بہتر ہے، چاہے وہ خوبصورت نہ بھی ہو، لیکن اس کا اخلاق اور اس کا دین اسے خوبصورت بنا دیگا "

" چنانچہ تم دین والی تلاش اور اختیار کرو تمہارے ہاتھ خاک میں ملیں " انتہی

دیکھیں: شرح ریاض الصالحین (2 / 127 - 128) طبع ابن الہیثم.

سوم:

آپ ذرا غور کریں کہ اس بیماری اور مرض نے آپ کے نفس اور آپ کے کام اور ڈیوٹی اور دین پر کس طرح اثر کیا ہے اور کس طرح آپ کو اس نے اجنبی عورتوں کی جانب دیکھنے جیسے حرام کام کی طرف لگا دیا ہے۔

آپ نے اس پر ہی کافی نہیں سمجھا بلکہ آپ اپنی اس خواہش کو پورا کرنے کے لیے فحش قسم کی ویب سائٹس پر جانے لگے ہیں، اور پھر آپ اپنی عفت و عصمت کی حامل بیوی سے مباشرت و ہم بستری کرتے وقت ان فاجر قسم کی عورتوں کا خیال کرنے لگے ہیں۔

ظاہر تو یہی ہوتا ہے کہ آپ جو کچھ محسوس کر رہے ہیں وہ سب آپ کے ساتھ شیطان کا کھیل ہے، شیطان چاہتا ہے کہ آپ اپنی اس دیندار بیوی کو ناپسند کرنے لگیں تا کہ وہ آپ دونوں میں علیحدگی کروا سکے۔

اس لیے آپ فوری طور پر شیطان مردود سے پناہ مانگیں اور اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھیں، اور آپ کو جو وسوسہ ڈال رہا ہے اس کی طرف دھیان بھی مت دیں۔

اور پھر اللہ کی سزا و عقاب سے ڈر جائیں، اور اس کی ناراضگی سے اجتناب کریں، اور اس بات سے ڈریں کہ کہیں آپ اپنے غلط اور قبیح افعال اور معاصی کی بنا پر اپنی عفت و عصمت کی مالک بیوی نہ کھو بیٹھیں۔

یہ علم میں رکھیں کہ خوبصورتی تو دین اور اخلاق کی خوبصورتی ہوتی ہے، اور آپ اپنے آپ کو شیطان کے ہاتھوں کھلونا مت بننے دیں، اور سڑکوں پر آنے جانے والی عورتوں کی طرف نظر مت دوڑائیں، اور اسی طرح ٹی وی اور انٹرنیٹ وغیرہ پر بھی ان فاجر قسم کی عورتوں کو مت دیکھیں۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کے دل کو پاک کرے، اور آپ کو اچھے اخلاق و افعال کی طرف راہنمائی فرمائے، اور آپ کے لیے ایمان کو محبوب بنائے اور اسے آپ کے دل میں مزین کر دے، اور کفر و فسوق اور نافرمانی

و معصیت کو آپ کے لیے ناپسند فرمائے۔

والله اعلم .